

دنیا کے عظیم الشان کتب خانے

۸۔ نیشنل لائبریری، وی آنا ۱۷۹۴ء میں قائم ہوئی تھی۔ کتابوں کی تعداد ساڑھے چار لاکھ تھی۔
۹۔ بوڈلین لائبریری، آکسفورڈ دنیا کی تمام یونیورسٹیوں میں سب سے بڑی لائبریری ہے۔ پندرہویں صدی میں قائم ہوئی تھی۔ کتابوں کی تعداد چودہ لاکھ سے زیادہ ہے۔
۱۰۔ شاہی لائبریری ٹوکیو ایشیاء میں سب سے بڑی لائبریری ہے ۱۸۷۲ء میں قائم ہوئی۔ کتابوں کی تعداد ۱۲ لاکھ ہے۔

۱۱۔ امپریل لائبریری کلکتہ (۱) ہندوستان میں سب سے بڑی لائبریری ہے، مطبوعہ کتابوں کی تعداد تقریباً چار لاکھ ہے۔
۱۲۔ یونیورسٹی لائبریری، کلکتہ، ہندوستان کی یونیورسٹیوں میں سب سے بڑی لائبریری ہے، اس میں تین لاکھ سے زیادہ مطبوعہ اور قلمی کتابیں ہیں۔ (۴/۴، البلاغ دکن)
ماخوذ از ماہنامہ الواعظ، بکھنؤ، جولائی ۱۹۴۷ء، شعبان ۱۳۶۶ء



(۱) ہندوستان کی آزادی کے بعد اسے نیشنل لائبریری، نام دیا گیا۔

رباعی

پیاسے کو نہ افسوس وہ پیاسا سمجھے
نیکس کو نہ خالق کا شناسا سمجھے
تھا دل میں نہ کچھ خوف و خیالِ محشر
حضرت کو نہ احمد کا نواسا سمجھے

مولانا جاوید اجتہادی

۱۔ لینن لائبریری، ماسکو ۱۹۲۷ء میں بالشویک حکومت نے قائم کی، دنیا میں سب سے بڑی لائبریری ہے۔ اس میں تقریباً چورانوے لاکھ کتابیں ہیں۔

۲۔ پبلک لائبریری، لینن گراڈ ملکہ کتھرائن کے عہد میں قائم ہوئی تھی، کتابوں کی تعداد کے لحاظ سے یورپ میں سب سے بڑی لائبریری ہے۔ اس میں پچاس لاکھ مطبوعہ کتابوں کے علاوہ ساڑھے تین لاکھ قلمی نسخے ہیں۔

۳۔ برٹش میوزیم لائبریری، لندن، ہنری ہشتم کے زمانہ میں قائم ہوئی تھی۔ اس میں ۴۲ لاکھ سے زیادہ کتابیں ہیں۔

۴۔ نیشنل لائبریری پیرس یورپ میں قدیم ترین لائبریری اور لوئی شانزدہم کے زمانہ میں قائم ہوئی تھی، اس میں تقریباً چالیس لاکھ کتابیں اور پچاس اخبارات و رسائل کے فائل ہیں۔

۵۔ پرنسین لائبریری برلن ۱۶۶۱ء میں بےحد فریڈرک ولیم قائم ہوئی تھی۔ اس میں تین لاکھ سے زیادہ کتابیں ہیں، نادر قلمی نسخوں کی تعداد بیس ہزار ہے۔

۶۔ اسٹیٹ لائبریری، میونخ بیش قیمت کتابوں کے لحاظ سے دنیا کے عظیم ترین کتب خانوں میں شمار کی جاتی ہے۔ اسے سولہویں صدی کے وسط میں البرٹ پنجم شاہ بویریانے قائم کیا تھا۔ اس میں ستر لاکھ کے قریب کتابیں ہیں نادر اور قلمی نسخوں کی تعداد چھتر ہزار سے متجاوز ہے۔

۷۔ ہسپانوی نیشنل لائبریری، میڈرڈ ۱۲۱۷ء میں شاہ فلپ پنجم نے قائم کی تھی۔ ۱۸۲۶ء میں قومی بنادی گئی۔ اس میں کتابوں کی تعداد پندرہ لاکھ سے زیادہ ہے۔